



سوال

(72) جماعت کے ساتھ کیسے شامل ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ نماز کھڑی ہونے کے بعد آدمی نماز میں شامل ہوتا ہے وہ پہلے ہاتھ اٹھا کر سینہ پر باندھتا ہے پھر امام کے ساتھ رکوع یا سجدہ میں شامل ہوتا ہے کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام کے ساتھ شمولیت کے لئے ایسا کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ نماز میں شمولیت کے لئے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ اٹھانے ضروری ہیں۔ اس کے بعد اگر امام قیام میں ہے تو قیام کی حالت اختیار کرتے ہوئے ہاتھ سینہ پر باندھ لے جائیں لیکن اگر رکوع یا سجدہ میں ہے تو نماز میں شمولیت کے بعد امام عیسیٰ حالت اختیار کر لینی چاہیے، جب امام بحالت رکوع ہے تو رکوع میں چلا جائے اور اگر امام سجدے میں ہے تو سجدے میں چلا جائے۔ اس کے لئے ہاتھ سینے پر باندھنے کی ضرورت نہیں ہے، البتہ اسے دومرتبہ اللہ اکبر کہنا پڑے گا، ایک نماز میں داخل ہونے کے لیے تکبیر تحریمہ کہنا اور پھر رکوع یا سجدہ میں جانے کے لئے اللہ اکبر کہنا۔ اکثر طور پر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ امام جب رکوع میں ہوتا ہے تو بعد میں آنے والا شخص نماز میں شامل ہو کر جلدی جلدی بحالت قیام سورۃ فاتحہ پڑھنا شروع کر دیتا ہے، پھر رکوع میں جاتا ہے، جبکہ اس دوران امام رکوع سے سر اٹھا لیتا ہے۔ دوران نماز امام کی مخالفت کرتے ہوئے جو نماز کا رکن ادا کیا جائے وہ سرے سے ہوتا ہی نہیں ہے، اس بنا پر اس قسم کا لالچ نہیں کرنا چاہیے، بلکہ بعد میں آنے والے کو چاہیے کہ وہ تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ اٹھائے، پھر اللہ اکبر کہتا ہو امام کے ساتھ رکوع یا سجدہ میں شامل ہو جائے، بحالت رکوع ملنے سے رکعت کو شمار نہ کیا جائے کیونکہ اس سے قیام اور قراءت فاتحہ فوت ہونے سے رکعت نہیں ہوگی، اسے دوبارہ ادا کرنا ہوگا۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 117

